BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

نشہ مکت بھارت ابھیان کے چھ سال

بیداری سے عوامی تحریک تک

نشہ مکت بھارت ابھیان کا آغاز 15 اگست 2020 کو ملک کے 272 اضلاع میں کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 15 اگست 2023 کو اس مہم کا دائرہ بڑھاتے ہوئے اسے ملک کے تمام اضلاع تک توسیع دے دی گئی۔ 10، نومبر 2026 تک یہ مہم 35.84 کروڑ سے زائد افراد تک پہنچ چکی ہے، جن میں 14.33 کروڑ سے زیادہ نوجوان اور 11.32 کروڑ خواتین شامل ہیں۔

منشیات کی طلب میں کمی کے لیے قومی ایکشن پلان (این اے پی ڈی ڈی آر) کے تحت فراہم کی جانے والی معاون خدمات میں بھی تیزی سے وسعت آئی ہے۔ علاج اور مشاورت کے خواہش مند افراد کی تعداد 21-2020 میں 2.08 لاکھ تھی، جو بڑھ کر 26-2025 میں 9.11 لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ 10 نومبر 2026 تک 2 لاکھ سے زائد شہریوں نے نشہ مکت متروں کے طور پر اپنا اندراج کرایا ہے۔

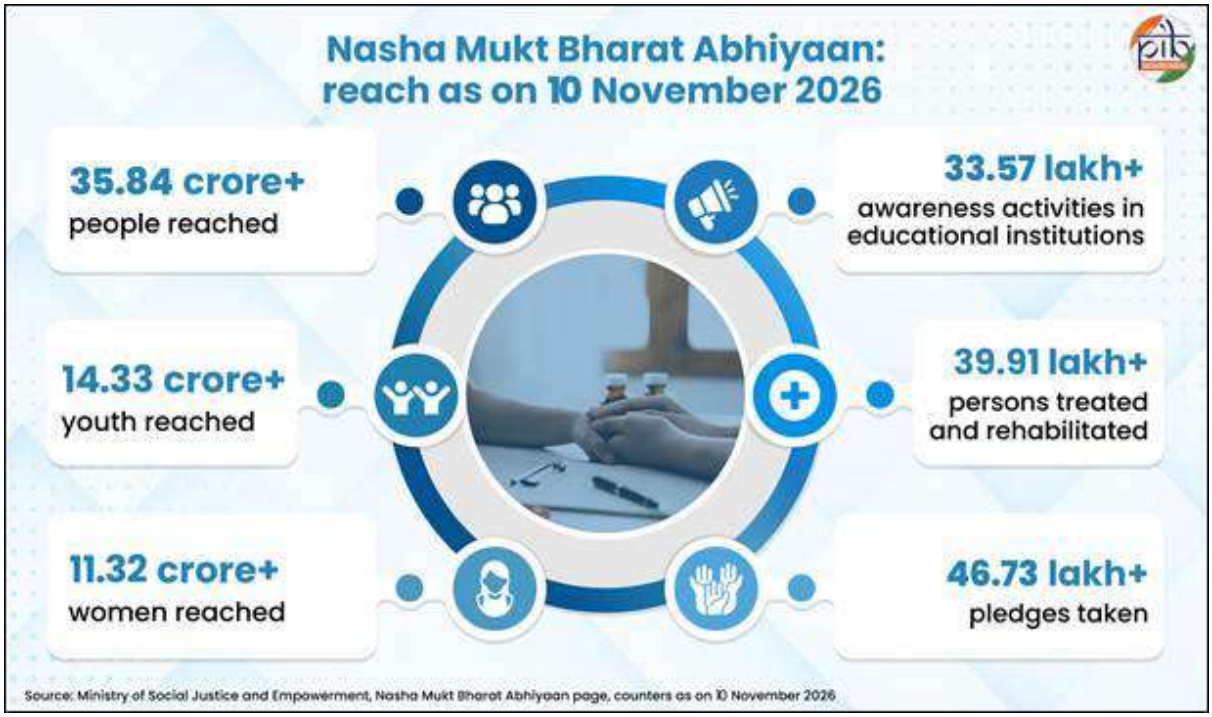
35 کروڑ عوام کی عوامی تحریک

ہندوستان کے آئین کی دفعہ 47 ریاست کو ہدایت دیتا دیتی ہے کہ طبّی مقاصد کے علاوہ صحت کے لیے مضر نشہ آور مشروبات اور منشیات کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کی کوشش کرے۔ 2018 میں کیے گئے ایک قومی سروے سے پتہ چلا کہ ہندوستان میں 7 کروڑ سے زیادہ افراد نشہ آور اشیا کے استعمال سے متعلق بیماریوں میں مبتلا تھے، جن میں تقریباً 1.2 کروڑ بچے اور 58 لاکھ خواتین شامل تھیں۔ نشہ آور اشیا پر انحصار ایک پیچیدہ نفسیاتی، سماجی اور طبّی مسئلہ ہے، جو افراد، خاندانوں اور پوری برادریوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت نے 15 اگست 2020 کو **نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے)** کا آغاز کیا۔ اس مہم کا آغاز نشہ آور اشیا کے استعمال (جس میں شراب، بھنگ، افیون سے حاصل ہونے والی منشیات اور دیگر نفسیاتی اثرات مرتب کرنے والے مادوں کا استعمال شامل ہے) کے حوالے سے سب سے زیادہ حساس سمجھے جانے والے 272 اضلاع میں کیا گیا۔ ان اضلاع کا انتخاب نارکوٹکس کنٹرول بیورو کی فراہم کردہ معلومات اور نشہ آور اشیا کے استعمال کی نوعیت اور وسعت سے متعلق پہلے قومی سروے کے نتائج کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ اگست 2022 میں اس مہم کا دائرہ بڑھا کر 372 اضلاع تک وسیع کیا گیا اور 15 اگست 2023 سے اسے ملک کے تمام اضلاع تک پھیلایا گیا۔ یہ منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق قومی ایکشن پلان (این اے پی ڈی ڈی آر) کا اہم ترین بیداری پروگرام ہے۔ یہ منصوبہ وزارت کی جانب سے نشے کی روک تھام، علاج اور بحالی کے لیے چلایا جا رہا ہے۔ وزارت اس 6 سالہ تبدیلی کو تنظیمی سطح کی شمولیت سے برادری کی شمولیت کی جانب ایک

سفر قرار دیتی ہے۔ ریاستوں، اضلاع اور مقامی متعلقہ فریقوں نے اس مہم کی ذمہ داری خود سنبھالی ہے اور اسی ملکیت کے احساس نے اسے ایک عوامی تحریک کی شکل دے دی ہے۔

مورخہ 10 نومبر 2026 تک نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) کے تحت 35.84 کروڑ سے زیادہ افراد تک رسائی حاصل کی جا چکی ہے، جن میں 14.33 کروڑ سے زائد نوجوان اور 11.32 کروڑ خواتین شامل ہیں۔ تعلیمی اداروں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے 33.57 لاکھ سے زیادہ سرگرمیاں منعقد کی جا چکی ہیں۔ اس مہم کے تحت لوگوں تک رسائی 2021 میں 1.4 کروڑ افراد سے بڑھ کر اب 35.84 کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ 18 نومبر 2025 کو امرتسر میں اس مہم کے پانچ سال مکمل ہونے کے موقع پر 2.10 لاکھ سے زیادہ مقامات پر منعقدہ تقریبات میں 6 کروڑ سے زائد افراد نے شرکت کی تھی اور اس مہم کے ذریعے 23.74 کروڑ افراد تک رسائی حاصل کی جا چکی تھی۔



چیلنج کی وسعت

آئین کی دفعہ 47 ریاست کو ہدایت دیتی ہے کہ طبّی مقاصد کے علاوہ صحت کے لیے مضر نشہ آور مشروبات اور منشیات کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کی کوشش کرے۔ وزارت 86-1985 سے شراب نوشی اور نشہ آور اشیا کے غلط استعمال کی روک تھام کے لیے ایک اسکیم چلا رہی ہے۔

اس کام کی وسعت کا اندازہ ہندوستان میں نشہ آور اشیا کے استعمال کی نوعیت اور اس کی وسعت سے متعلق پہلے قومی سروے سے ہوا، جو 2018 میں نئی دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کے نیشنل ڈرگ ڈیپنڈنس ٹریٹمنٹ سینٹر (این ڈی ڈی ٹی سی) نے کیا تھا اور اس کی رپورٹ فروری 2019 میں جاری کی گئی تھی۔ تقریباً 16 کروڑ افراد شراب نوشی کرتے تھے، جن میں سے 5.7 کروڑ سے زیادہ افراد کو مضر استعمال یا انحصار کی صورت میں مدد کی ضرورت تھی۔ تقریباً 3.1 کروڑ افراد بھنگ سے بنی مصنوعات اور 2.26 کروڑ افراد افیون سے حاصل ہونے والی منشیات استعمال کرتے تھے۔ ان میں سے تقریباً 25 لاکھ افراد بھنگ کے عادی تھے، جب کہ تقریباً 77 لاکھ افراد کو افیون سے حاصل ہونے والی

منشیات کے استعمال کے سلسلے میں مدد کی ضرورت تھی۔ نشہ آور اشیا کے استعمال سے متعلق بیماریوں نے 7 کروڑ سے زیادہ افراد کو متاثر کیا تھا، جن میں تقریباً 1.2 کروڑ بچے اور 58 لاکھ خواتین شامل تھیں۔

منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق قومی ایکشن پلان ایک مرکزی اعانت یافتہ اسکیم ہے، جس میں مرکزی شعبے کے تحت چلائے جانے والے اجزا بھی شامل ہیں۔ اس کے دو مقاصد ہیں: احتیاطی معلومات، بیداری، نشاندہی، مشاورت، علاج اور بحالی کے ذریعے منشیات کی طلب میں کمی لانا؛ اور اس بدنامی اور امتیازی سلوک کو کم کرنا جو منشیات پر انحصار کرنے والے افراد کی معاشرے میں واپسی کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

ابھیان کا طریقۂ کار

عزت مآب وزیر داخلہ نے نئی دہلی میں این سی او آر ڈی کے نویں اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق قومی ایکشن پلان (این اے پی ڈی ڈی آر) اور نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ابھیان سے وابستہ تمام متعلقہ فریقوں کی کوششوں کو سراہتے ہوئے، ملک میں منشیات کی طلب میں کمی لانے کے مقصد سے تین سالہ لائحۂ عمل تیار کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ان کوششوں کو مزید مستحکم بنانے اور ان پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور تال میل کا تین سطحی نظام قائم کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ اس نظام کے اجزا درج ذیل ہیں:

1. **ریاستی/مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح پر رہنمائی اور نگرانی کی کمیٹی** : چیف سکریٹری کی صدارت میں قائم یہ کمیٹی سہ ماہی میٹنگ منعقد کرے گی۔ یہ ایک اعلیٰ ترین ادارے اور اعلیٰ سطحی ٹاسک فورس کے طور پر کام کرے گی، جس میں تمام متعلقہ فریق اور متعلقہ محکمے شامل ہوں گے۔ اس کا مقصد ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقے میں منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق تمام اقدامات کی نگرانی، ان کے درمیان تال میل اور ان کا جائزہ لینا ہوگا۔
2. **ضلعی سطح پر منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق کمیٹی** : ضلع کلکٹر/ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں قائم یہ کمیٹی ہر ماہ میٹنگ منعقد کرے گی اور لازمی طور پر ہر تین مہینے میں معائنہ کرے گی۔
3. **بلاک سطح پر منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق کمیٹی** : بلاک ڈیولپمنٹ افسر کی صدارت میں قائم یہ کمیٹی ہر ماہ میٹنگ منعقد کرے گی اور زمینی سطح پر معائنہ بھی کرے گی۔

تین سطحی کمیٹیوں کا کردار

تین سطحی کمیٹیوں کے فرائض درج ذیل ہیں:

1. ریاستی/مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح پر رہنمائی اور نگرانی کی کمیٹی:

- منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق قومی ایکشن پلان (این اے پی ڈی ڈی آر) اور نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) کے تحت ریاستی لائحۂ عمل پر عمل درآمد کی مجموعی نگرانی کرنا۔

- ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقے میں منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق بیداری پیدا کرنے، علاج، بحالی، مشاورت، صلاحیت سازی اور دیگر متعلقہ شعبوں کے لیے مقررہ سہ ماہی اور سالانہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانا۔
- سماجی بہبود، صحت، داخلہ، امور نوجوانان، خواتین و اطفال کی ترقی، اعلیٰ تعلیم، اسکولی تعلیم، ہنر مندی کی ترقی، پنچایتی راج، دیہی ترقی، اطلاعات و نشریات، مقامی غیر سرکاری تنظیموں/شہری سماجی تنظیموں اور دیگر متعلقہ محکموں کی کوششوں کے درمیان تال میل قائم کرنا۔
- منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق سرگرمیوں کو ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقے کے موجودہ پروگراموں اور اسکیموں میں شامل کرنا یقینی بنانا۔
- تعلیمی اداروں، دیہات، پنچایتوں، وارڈوں، کمزور طبقات اور دیگر مقامات پر انجام دی جانے والی عوامی رابطے کی سرگرمیوں کا جائزہ لینا۔
- نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) پر عمل درآمد اور نشہ آور اشیا کے استعمال کی روک تھام سے متعلق اہم قومی تقریبات کے انعقاد کی نگرانی کرنا، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی حاصل کی جاسکے۔
    - نوجوانوں کے کلبوں، مائی بھارت رضاکاروں، غیر سرکاری تنظیموں، روحانی اداروں اور دیگر متعلقہ تنظیموں، کلبوں اور گروپوں کو 'نشہ مکتی متر' (این ایم ایم) کے طور پر سرگرم ہونے کی ترغیب دینا۔
- نشے کے عادی افراد کے لیے مربوط بحالی مراکز (آئی آر سی اے)، ضلع سطح کے نشہ چھڑانے کے مراکز (ڈی ڈی اے سی)، نشے کے علاج کی سہولتوں (اے ٹی ایف) اور دیگر طبّی مراکز کی دستیابی اور کارکردگی کا جائزہ لینا۔ علاج کے لیے داخل ہونے والے افراد کی تعداد، صحت یابی کے نتائج، دوبارہ نشے کی لت سے بچاؤ کے اقدامات اور علاج کے لیے متعلقہ مراکز تک بھیجنے کے طریقۂ کار کی نگرانی کرنا۔
- علاج کی خدمات تک رسائی اور ان کے معیار میں موجود خامیوں کو دور کرنا۔
- زیادہ خطرات سے دوچار اضلاع کی نشاندہی کرنا اور ان کے لیے مخصوص مداخلتی منصوبوں کی منظوری دینا۔
- نشے کے نئے اثر والے مراکز بننے والے علاقوں میں خصوصی مہمات چلانے کی ہدایت دینا۔
- اساتذہ، مشیروں، صحت خدمات سے وابستہ پیشہ ور افراد، قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں اور برادری کے رضاکاروں کے لیے منعقد کیے جانے والے تربیتی پروگراموں کا جائزہ لینا۔
- کارکردگی کے اشاریوں کی بنیاد پر اضلاع کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔
- این ایم بی اے پورٹل پر بروقت معلومات درج کیے جانے کو یقینی بنانا۔
- مسلسل ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اضلاع کے لیے اصلاحی اقدامات کی ہدایت دینا۔
- نشے کی روک تھام، علاج اور بحالی کی سرگرمیوں کے لیے مرکزی اور ریاستی وسائل کے بہترین استعمال کو ممکن بنانا۔
- غیر سرکاری تنظیموں، تعلیمی اداروں اور شہری سماجی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- صدرِ اجلاس کی اجازت سے کوئی بھی دیگر معاملہ زیر غور لانا۔

2. ضلعی سطح پر منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق کمیٹی

- ریاستی اہداف کے مطابق ضلع میں منشیات کی طلب میں کمی کا منصوبہ تیار کرنا اور اس پر عمل درآمد کرنا۔
- ضلع کے لحاظ سے نشے کے خطرے سے دوچار آبادی اور جغرافیائی اعتبار سے حساس علاقوں کی نشاندہی کرنا۔

- اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، کام کی جگہوں اور برادریوں میں بیداری پروگراموں کے انعقاد کے لیے تال میل قائم کرنا۔
- مختلف محکموں اور شراکت دار تنظیموں کے ذریعے نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) کی سرگرمیوں کا باقاعدگی سے انعقاد یقینی بنانا۔
- اسکولوں، برادریوں، صحت کے اداروں اور علاج مراکز کے درمیان مریضوں کو مناسب مراکز تک پہنچانے کے روابط کو مستحکم بنانا۔
- مشاورت اور خاندانوں کو معاون خدمات فراہم کرنے میں سہولت فراہم کرنا۔
- ضلع کے نشہ چھڑانے کے مراکز (ڈی ڈی اے سی)، نشے کے عادی افراد کے لیے مربوط بحالی مراکز (آئی آر سی اے)، نشے کے علاج کی سہولتوں (اے ٹی ایف) اور دیگر علاج گاہوں کے کام کاج کی نگرانی کرنا۔
- علاج کے لیے داخل ہونے والے افراد، علاج مکمل کرنے کی شرح، بعد از علاج رابطے کی خدمات اور بحالی کے نتائج کا جائزہ لینا۔
- مشاورت، جسم سے نشہ آور مادوں کے اثرات ختم کرنے اور بحالی کی خدمات کی دستیابی یقینی بنانا۔
- **درج ذیل کا لازمی معائنہ کرنا:**

✓ ضلعی نشہ چھڑانے کے مراکز (ڈی ڈی اے سی)
✓ نشے کے عادی افراد کے لیے مربوط بحالی مراکز (آئی آر سی اے)
✓ نشے کے علاج کی سہولتیں
✓ نشے کی روک تھام کی سرگرمیاں انجام دینے والے تعلیمی ادارے

- خدمات کے معیار، مستفیدین کے ریکارڈ اور بنیادی ڈھانچے کے مقررہ معیارات کی تصدیق کرنا۔
- دیہات، وارڈوں اور شہری بستیوں میں بیداری پیدا کرنے اور احتیاطی سرگرمیوں کو فروغ دینا۔
- پنچایتی راج اداروں، شہری بلدیاتی اداروں، خود امدادی گروپوں اور مذہبی و روحانی تنظیموں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- عوامی رابطے، علاج اور بحالی سے متعلق ضلعی سطح کے اعداد و شمار کی توثیق کرنا۔
- این ایم بی اے پورٹل کے ذریعے رپورٹیں بروقت جمع کرانا یقینی بنانا۔
- رضاکاروں کی شمولیت، تعیناتی اور ان کی باقاعدہ سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور نگرانی کرنا۔ نشے کے خطرے سے دوچار نشان زدہ برادریوں تک باقاعدگی سے رسائی یقینی بنانا۔
- صحت یاب ہونے والے افراد کو ہنر مندی کی تربیت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ہنر مندی کی ترقی کے مشنوں اور متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل اور اشتراک کو آسان بنانا۔
- ضلع میں صحت یاب ہونے والے نشے کے عادی افراد کے لیے ہنر مندی کی ترقی اور بحالی سے متعلق اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لینا اور اس کی نگرانی کرنا۔
- صدر اجلاس کی اجازت سے کوئی بھی دیگر معاملہ زیرِ غور لانا۔

3. بلاک سطح پر منشیات کی طلب میں کمی سے متعلق کمیٹی

- نشہ مکت بھارت ابھیان (این ایم بی اے) کی سر گرمیوں کی زمینی سطح پر نگرانی کرنا۔
- گاؤں، وارڈوں، اسکولوں، کالجوں اور برادریوں میں بیداری پیدا کرنے اور احتیاطی سر گرمیوں پر عمل درآمد کی نگرانی کرنا۔
- ضلع کمیٹی کی جانب سے مقرر کردہ ماہانہ اہداف کا حصول یقینی بنانا۔
- دیہات، شہری علاقوں، اداروں اور نشہ آور اشیا کے استعمال کے خطرے سے دوچار آبادی کی نشاندہی کرنا۔
- مقامی سطح پر خطرے کے عوامل اور مداخلت کی ضروریات سے متعلق تازہ ترین ریکارڈ مرتب رکھنا۔
- **درج ذیل کا ماہانہ معائنہ کرنا:**

✓ نشہ چھڑانے اور علاج کی سہولتیں، مثلاً ضلعی نشہ چھڑانے کے مراکز (ڈی ڈی اے سی)، نشے کے علاج کی سہولتیں (اے ٹی ایف)، نشے کے عادی افراد کے لیے مربوط بحالی مراکز (آئی آر سی اے)، نشہ چھڑانے کے بیرونی مریضوں کے مراکز (او ڈی آئی سی) وغیرہ۔

✓ بیداری کی سر گرمیاں انجام دینے والے تعلیمی ادارے۔

- رپورٹ کی گئی سر گرمیوں کے انعقاد اور ان کے معیار کی تصدیق کرنا۔
- پنچایتوں، شہری بلدیاتی اداروں، اساتذہ، تسلیم شدہ سماجی صحت کارکنوں (آشا)، آنگن واڑی کارکنوں، خود امدادی گروپوں، نوجوانوں کے گروپوں اور مقامی رہنماؤں کو اس مہم سے جوڑنا۔
- منشیات کے خلاف اقدامات میں برادری کی شمولیت اور ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا۔
- علاج اور بحالی کی خدمات کے ضرورت مند افراد کو متعلقہ مراکز تک پہنچانے میں سہولت فراہم کرنا۔
- صحت یابی کے عمل سے گزرنے والے افراد کی مسلسل نگہداشت اور معاشرے میں دوبارہ شمولیت کی کوششوں میں تعاون کرنا۔
- رضاکاروں کی شمولیت، تعیناتی اور ان کی باقاعدہ سر گرمیوں کا جائزہ لینا اور نگرانی کرنا۔ نشے کے خطرے سے دوچار نشان زدہ برادریوں تک باقاعدگی سے رسائی یقینی بنانا۔
- عمل درآمد اور معائنے سے متعلق ماہانہ رپورٹیں ضلعی کمیٹی کو پیش کرنا۔
- ایسے معاملات کو ضلعی کمیٹی کے علم میں لانا جن میں ضلعی سطح پر مدد درکار ہو۔
- ضلعی اور ریاستی کمیٹیوں کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر اداروں اور متعلقہ فریقوں کے عمل درآمد کی نگرانی کرنا۔
- معائنے کے دوران سامنے آنے والے مسائل کو بروقت حل کرنا یقینی بنانا۔
- صحت یاب ہونے والے ایسے افراد کی نشاندہی کرنا جنہیں ہنر مندی کی ترقی کی ضرورت ہے۔
- صحت یاب ہونے والے افراد کا اندراج کرانے اور انہیں دستیاب ہنر مندی کی ترقی کی اسکیموں سے منسلک کرنے میں سہولت فراہم کرنا۔
- مستفیدین کی شرکت کی نگرانی کرنا اور ضلعی سطح کی کمیٹی کو باقاعدگی سے پیش رفت سے آگاہ کرنا۔
- صدرِ اجلاس کی اجازت سے کوئی بھی دیگر معاملہ زیرِ غور لانا۔

ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ریاستی، ضلعی اور بلاک سطح کی کمیٹیوں کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد کریں۔ وزارت ماہانہ اجلاسوں، چنتن شیوروں (ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ مشاورتی اجلاسوں) اور قومی کانفرنسوں کے ذریعے عمل درآمد کا جائزہ لیتی ہے۔

وزارت مہم کی سرگرمیوں کے لیے ہر ضلع کو ایک مالی سال میں **10 لاکھ روپے** بطور امدادی رقم فراہم کرتی ہے۔ بعد کی قسطیں اخراجات کے سرٹیفکیٹ اور پیش رفت کی رپورٹیں موصول ہونے پر جاری کی جاتی ہیں۔ زمینی سطح پر پنچایتی راج ادارے، مقامی رہنما، آنگن واڑی کارکن اور آشا کارکن یہ کام انجام دیتے ہیں۔ ان کے ساتھ قومی خدمت اسکیم اور میرا یووا بھارت (مائی بھارت) کے رضاکار بھی حصہ لیتے ہیں۔

مرکزی بجٹ میں 27-2026 کے لیے این اے پی ڈی ڈی آر کے تحت **333 کروڑ روپے** مختص کیے گئے ہیں۔ 26-2025 کے لیے نظر ثانی شدہ تخمینہ 420 کروڑ روپے ہے، جب کہ 25-2024 میں اس مد میں **268.32 کروڑ روپے** خرچ کیے گئے تھے۔



روحانیت سے تقویت: روحانی تنظیموں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتیں

معاشرے کے افراد پر اپنے اثر و رسوخ کے پیش نظر، روحانی اور مذہبی تنظیموں کو نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت اہم متعلقہ فریقوں میں سے ایک کے طور پر شامل کرنے کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت نے منشیات کے خلاف بیداری پیدا کرنے کے لیے ان تنظیموں کے وسیع نیٹ ورک سے استفادہ کرنے کی غرض سے برہما کماریز، دی آرٹ آف لیونگ، سنت نرکاری مشن، آل ورلڈ گایتری پریوار، اسکون (آئی ایس کے سی او این)، شری رام چندر مشن، یونیورسٹی آف پتنجلی، شیوانند یوگا ویدانت دھنوانتری آشرم، ادھیاتم وگیان ست سنگ

کیندر، چنمے مشن، دویہ جیوتی جاگرتی سنستھان، ہرے کرشنا موومنٹ اور بوسکونیٹ (ڈان باسکو) کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔ ان تنظیموں نے سماجی تقریبات، اسکولوں میں خصوصی نشستوں، موٹر سائیکل ریلیوں، مقابلوں، موبائل وینوں، بیداری دوڑ، مشاورت اور مراقبے کے اجلاسوں کے ذریعے ملک بھر میں 7.72 کروڑ سے زائد افراد تک رسائی حاصل کی ہے۔ مزید تنظیموں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کرنجاری ہے۔

چھٹا سال: اہداف، وسائل اور اعداد و شمار

اگست 2025 کے بعد، وزارت نے اس مہم کے لیے چھ اہم شعبوں میں نتائج پر مبنی اہداف مقرر کیے۔ ان میں نشہ مکتی متروں کی تربیت اور صلاحیت سازی، شواہد پر مبنی معلومات، تعلیم اور ابلاغی مواد کی تیاری، کمزور اور نشے کے خطرے سے دوچار لوگوں کے لیے ہدفی اقدامات، مذہبی عقائد اور روحانیت سے وابستہ نئے شراکت داروں کو شامل کرنا، متعلقہ وزارتوں کے ساتھ تال میل قائم کرنا، نیز نشے سے چھٹکارے، علاج، بازآبادکاری اور ٹیلی میڈیسن خدمات کے معیاری انتظامات شامل ہیں۔

این ایم بی اے 2.0 ایپ

این ایم بی اے کی پہلی موبائل ایپ مہم کے تحت انجام دی جانے والی سرگرمیوں سے متعلق اعداد و شمار جمع کرنے اور انہیں ضلعی، ریاستی اور قومی سطح پر این ایم بی اے ڈیش بورڈ پر پیش کرنے کے لیے تیار کی گئی تھی۔ این ایم بی اے کی ویب سائٹ پر مہم سے متعلق معلومات، عوامی رابطہ ڈیش بورڈ، نشہ مکتی متروں کا رجسٹریشن اور ای-پلیج کی سہولت دستیاب تھی۔

این ایم بی اے 2.0 کے جدید ورژن پر مشتمل ایپ 24 اپریل 2026 کو چنڈی گڑھ میں منعقدہ چنتن شِوِر کے موقع پر شروع کی گئی۔ اس ایپ کے ذریعے شہری ای-پلیج لے سکتے ہیں، بیداری سے متعلق مواد پڑھ سکتے ہیں، ہیلپ لائنز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے قریب ترین نشہ چھڑانے کے مرکز کا پتہ لگا سکتے ہیں۔

علاج کی نگرانی

این اے پی ڈی ڈی آر کے انتظامی معلوماتی نظام کے تحت معاونت یافتہ مراکز میں آنے والے ہر مستفید فرد کا مکمل ریکارڈ درج کیا جاتا ہے، جس میں رجسٹریشن، طبّی معائنہ، نشہ آور اشیا کے استعمال کے طریقے، مرض کی تشخیص، علاج اور بعد از علاج نگرانی کی تفصیلات شامل ہوتی ہیں۔ پروجیکٹ مانیٹرنگ یونٹ اچانک دورے کر کے مراکز کا معائنہ کرتا ہے اور معائنہ رپورٹ تسلی بخش ہونے کی صورت میں ہی منصوبے کو جاری رکھنے اور امدادی رقم جاری کرنے کی منظوری دی جاتی ہے۔ امدادی رقم حاصل کرنے والی ہر تنظیم کے لیے نیتی آیوگ کے این جی او درپن پورٹل پر رجسٹریشن اور اپنی ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے سے سفارش حاصل کرنا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ، امدادی گرانٹ حاصل کرنے والے اداروں کی توثیق کا عمل نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ فار ہاسپٹلز کے ذریعے جاری ہے۔

ہدفی اقدامات کے لیے اعداد و شمار

2019 میں شائع ہونے والے پہلے قومی سروے، جس کا عنوان "ہندوستان میں نشہ آور اشیا کے استعمال کی شرح" تھا، کے نتائج میں قومی اور ریاستی سطح پر نشہ آور اشیا کے استعمال کے تخمینے پیش کیے گئے تھے۔ اس سروے کے تحت تمام 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 186 اضلاع میں تقریباً 2 لاکھ گھرانوں کا احاطہ کیا گیا اور 10 سے 75 سال کی عمر کے 4.73 لاکھ سے زائد افراد کے انٹرویو کیے گئے۔ ایک دوسرے طریقۂ کار، یعنی جواب دہندگان پر مبنی نمونہ جاتی طریقے کے ذریعے 123 اضلاع میں غیر قانونی منشیات پر انحصار کرنے والے 70 ہزار سے زائد افراد تک رسائی حاصل کی گئی۔ دوسرے قومی سروے کی ذمہ داری این ڈی ڈی ٹی سی کو سونپی گئی ہے، جس کے ذریعے پہلی مرتبہ ضلعی سطح پر تخمینے حاصل کیے جائیں گے۔ اس کے نتائج 2027 میں متوقع ہیں۔

اسکول اور ہیلپ لائن

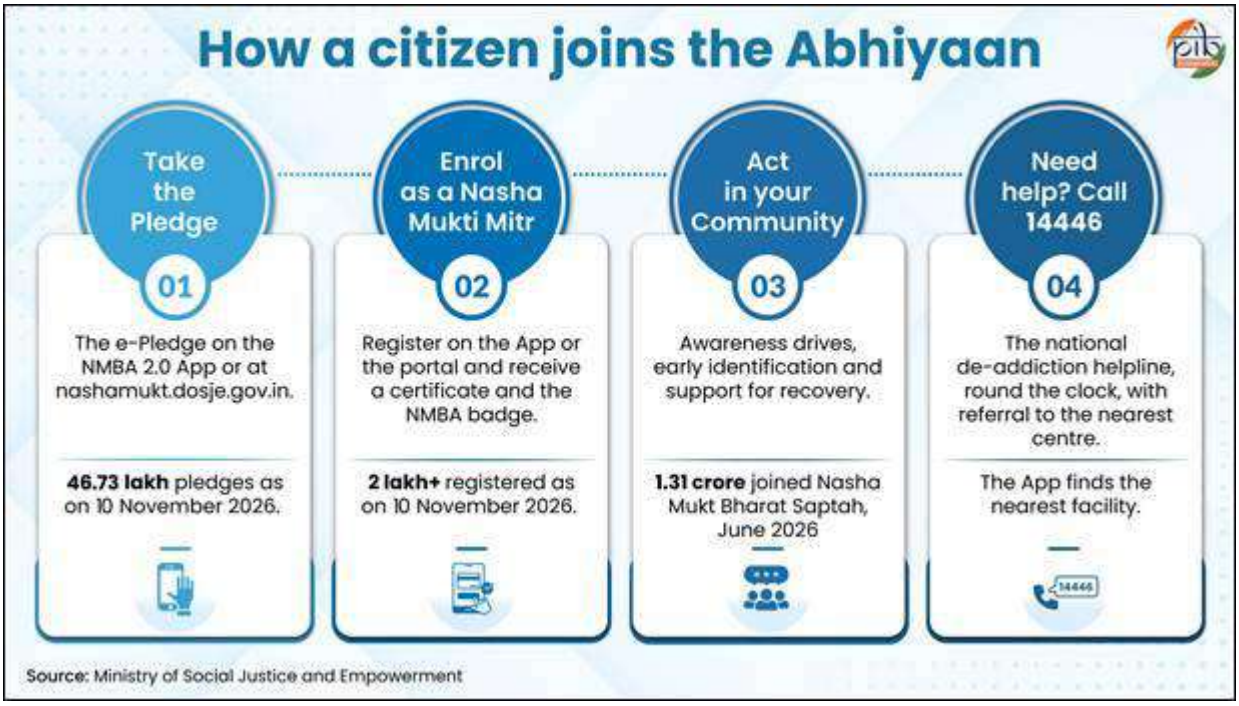
وزارت کی جانب سے چھٹی سے گیارہویں جماعت کے طلبہ کے لیے تیار کردہ عملی زندگی کی مہارتوں سے متعلق نصابی ماڈیولز اساتذہ کو زندگی کی ضروری مہارتیں اور منشیات کے مضر اثرات سے متعلق تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ والدین تک رسائی حاصل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ قومی ٹول فری ہیلپ لائن یکم مارچ 2017 سے کام کر رہی ہے۔ ابتدا میں اس کا نمبر 1800-11-0031 تھا، جو اب تبدیل ہو کر 14446 ہو گیا ہے۔ اس ہیلپ لائن کے ذریعے چوبیس گھنٹے ٹیلی فون پر مشاورت فراہم کی جاتی ہے اور رابطہ کرنے والوں کو ان کے قریب ترین امدادی مرکز سے رجوع کرنے کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ اب تک اس ہیلپ لائن پر 5.10 لاکھ کالز موصول ہو چکی ہیں۔ اسے دو دیگر قومی ہیلپ لائنوں کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ نارکوٹکس کنٹرول بیورو کی چوبیس گھنٹے دستیاب ٹول فری ہیلپ لائن مانس (1933) کے ذریعے شہری کال، ایس ایم ایس، چیٹ بوٹ، ای میل یا ویب کے توسط سے منشیات سے متعلق مسائل کی اطلاع دے سکتے ہیں۔ وہیں، 10 اکتوبر 2022 کو شروع کیے گئے قومی ٹیلی مینٹل ہیلتھ پروگرام کے تحت ٹیلی مانس کے ذریعے ذہنی صحت سے متعلق مشاورت اور نگہداشت کی سہولت تک رسائی کو وسعت دی گئی ہے۔

نشہ مکتی مترؤں کے طور پر شہریوں کی شمولیت

نوجوانوں کی شمولیت نے نشہ مکت بھارت ابھیان کو نئے نظریات، توانائی اور تخلیقی صلاحیتوں سے روشناس کرایا ہے اور اس کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس مہم کے تحت نچلی سطح پر عوامی شرکت کو مزید مستحکم بنانے کے لیے نشہ مکتی متر (این ایم ایم) پہل شروع کی گئی ہے، جس کا مقصد شہریوں کو منشیات کی طلب میں کمی لانے کی کوششوں میں فعال کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ نشہ مکتی متر ایسے افراد ہوتے ہیں جو منشیات کی طلب میں کمی لانے اور نشے سے پاک معاشرے کی تشکیل کے لیے حکومت کی کوششوں میں تعاون کرنے کی غرض سے رضاکارانہ طور پر اپنا اندراج کراتے ہیں۔ کوئی بھی شہری این ایم بی اے پورٹل کے ذریعے نشہ مکتی متر کے طور پر اپنا اندراج کرا سکتا ہے اور اپنی شرکت کی سطح کے مطابق سرٹیفکیٹ اور این ایم بی اے بیج حاصل کر سکتا ہے۔

- نشہ آور اشیا کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنا۔
- لوگوں، بالخصوص نوجوانوں کو منشیات اور دیگر نشہ آور اشیا سے دور رہنے کی ترغیب دینا۔
- نشہ آور اشیا کے استعمال سے متاثرہ افراد یا خاندانوں کو مناسب مشاورت، علاج اور بازآبادکاری کی سہولیات سے جوڑنے میں مدد فراہم کرنا۔

- این ایم بی اے کے تحت بیداری کی سرگرمیوں، مہمات، عہد کی تقریبات اور عوامی رابطے کے پروگراموں میں حصہ لینا اور ان کا اہتمام کرنا۔
- نشہ آور اشیا کے استعمال کے خلاف اپنی برادری میں تبدیلی کے محرک کے طور پر کردار ادا کرنا۔
- اپنی برادری میں عہد، این ایم بی اے کے لوگو، مخصوص علامت اور ہیلپ لائن 14446 کو فروغ دینا۔



وزارت کے نشہ مکت بھارت ابھیان کے پیج پر 10 نومبر 2026 تک 2 لاکھ سے زائد نشہ مکتی مترں کا اندراج کیا گیا۔ 17 جون 2026 کو شروع کیے گئے ذاتی ڈیش بورڈ کے ذریعے ہر نشہ مکتی متر اپنی سرگرمیوں کا جائزہ لے سکتا ہے، معلومات، تعلیم اور ابلاغ (آئی ای سی) سے متعلق مواد تک رسائی حاصل کر سکتا ہے اور این ایم بی اے کا ای-پلیج لے سکتا ہے۔

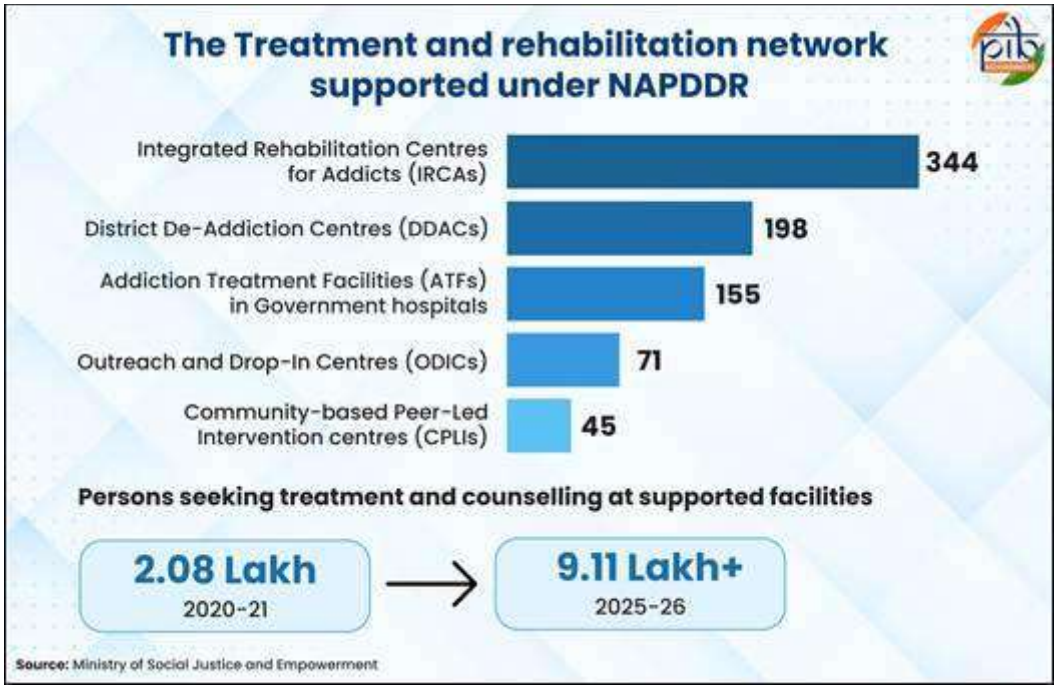
17 سے 26 جون 2026 تک ''نشہ مکت بھارت ابھیان، وکست بھارت کی پہچان'' کے موضوع کے تحت منائے گئے نشہ مکت بھارت ہفتے میں عہد لینے کی مہمات، ریلیوں، مقابلوں، نکڑ ناٹکوں اور یوگا کے پروگراموں کے ذریعے 1.31 کروڑ افراد نے شرکت کی۔ اس ہفتے کا اختتام ہر ید وار میں ہوا، جہاں محکمہ اور آل ورلڈ گایتری پریوار کے درمیان مفاہمت نامے (ایم او یو) میں توسیع کی گئی۔ وزارت کے نشہ مکت بھارت ابھیان کے پیج پر 10 نومبر 2026 تک 46.73 لاکھ سے زائد عہد درج کیے جا چکے تھے۔

مہم میں شامل ہوں
خواہش مند افراد https://nashamukt.dosje.gov.in/epledge پر یا این ایم بی اے 2.0 ایپ کے ذریعے ای-پلیج لے سکتے ہیں یا https://nashamukt.dosje.gov.in/nasha-mukti-mitr پر نشہ مکتی متر کے طور پر اپنا اندراج کرا سکتے ہیں۔ اپنی یا اپنے خاندان کے کسی فرد کی مدد کے واسطے نشے کی لت سے چھٹکارے کے لیے قومی ہیلپ لائن 14446 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

علاج اور صحت یابی

این اے پی ڈی ڈی آر کے تحت وزارت پانچ اقسام کی سہولتیں فراہم کرتی ہے۔ان میں نشے کے عادی افراد کی بازآبادکاری کے 344 مربوط مراکز (آئی آر سی اے)، رسائی اور عارضی قیام کے 71 مراکز (اوڈی آئی سی)، برادری کی سطح پر ہم مرتبہ افراد کی رہنمائی سے متعلق 45 مراکز (سی پی ایل آئی)، 198 ضلعی نشہ چھڑاؤ مراکز (ڈی ڈی اے سی) اور سرکاری اسپتالوں میں نشے کے علاج کی 155 سہولتیں (اے ٹی ایف) شامل ہیں۔

این اے پی ڈی ڈی آر کے تحت وزارت پانچ مختلف اقسام کے مراکز کے نیٹ ورک کو معاونت فراہم کرتی ہے۔ان میں نشے کے عادی افراد کی بازآبادکاری کے 344 مربوط مراکز (آئی آر سی اے)، رسائی اور عارضی قیام کے 71 مراکز (اوڈی آئی سی)، برادری کی سطح پر ہم مرتبہ افراد کی رہنمائی سے متعلق 45 مراکز (سی پی ایل آئی)، 198 ضلعی نشہ چھڑاؤ مراکز (ڈی ڈی اے سی) اور سرکاری اسپتالوں میں نشے کے علاج کی 155 سہولتیں (اے ٹی ایف) شامل ہیں۔



• **آئی آر سی اے** مراکز میں بھرتی کر کے علاج، مشاورت اور بازآبادکاری کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔اوڈی آئی سی مراکز میں لوگوں کی ابتدائی جانچ، طبّی جائزہ اور مشاورت کی جاتی ہے، نیز انہیں علاج کی سہولتوں سے رجوع کرنے کی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ سی پی ایل آئی مراکز نوجوان رضاکاروں کے ذریعے نشے کے خطرے سے دوچار نوعمر افراد میں ابتدائی روک تھام کے لیے کام کرتے ہیں۔

• **ڈی ڈی اے سی** مراکز میں آئی آر سی اے، اوڈی آئی سی اور سی پی ایل آئی کی خدمات ضلعی صدر مقامات پر ایک ہی چھت کے نیچے فراہم کی جاتی ہیں۔

• **اے ٹی ایف** مراکز سرکاری اسپتالوں میں قائم کیے جاتے ہیں۔ان کے قیام کی ذمہ داری این ڈی ڈی ٹی سی،ایمس کو سونپی گئی ہے، جسے ایسے 150 مراکز قائم کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔شمال مشرقی ریاستوں کے لیے یہ مراکز لوک پریہ گوپی ناتھ بورڈولوئی علاقائی ادارۂ دماغی صحت، تیزپور کے ذریعے قائم کیے جاتے ہیں۔

وزارت کے نشہ مکت بھارت ابھیان کے پیج پر 10 نومبر 2026 تک علاج اور بازآبادکاری سے مستفید ہونے والے افراد کی تعداد 39.91 لاکھ درج کی گئی۔ معاونت یافتہ مراکز میں علاج اور مشاورت کے لیے رجوع کرنے والے افراد کی تعداد 21-2020 میں 2.08 لاکھ تھی، جو بڑھ کر 26-2025 میں 9.11 لاکھ سے زیادہ ہوگئی۔اس کے علاوہ، نشے کی لت سے صحت یاب ہونے والے 6.68 لاکھ سے زائد افراد این ایم بی اے کا ای-پلیج لے چکے ہیں۔

ایمس گوہاٹی میں نشے سے نجات کی ایک داستان

آسام کے کامروپ میٹروپولیٹن ضلع سے تعلق رکھنے والے 31 سالہ گریجویٹ امیت (تبدیل شدہ نام) کو ہیروئن کی زائد مقدار استعمال کرنے کے باعث ایمس گوہاٹی کے شعبۂ حادثات و ہنگامی طبّی امداد میں لایا گیا۔ایمس گوہاٹی میں اس کا افیونی نشے کے متبادل علاج (اوپیئڈ سبسٹی ٹیوشن تھراپی) کا آغاز کیا گیا،ہیپاٹائٹس سی کا علاج کیا گیا اور اہلِ خانہ کے تعاون سے اسے دوبارہ نشے کی لت میں مبتلا ہونے سے بچاؤ کی تھراپی سے گزارا گیا۔اسپتال کی نشے کے علاج کی سہولت نے اسپتال سے فارغ ہونے کے بعد بھی اس کے علاج اور نگہداشت کا سلسلہ جاری رکھا۔ صحت یاب ہونے کے دو سے تین ماہ کے اندر اسے روزگار مل گیا اور وہ ایک سال سے زائد عرصے سے نشہ آور اشیا کے استعمال سے دور ہے۔اب طبّی نگرانی میں اس کی دوا کی مقدار بتدریج کم کی جارہی ہے۔

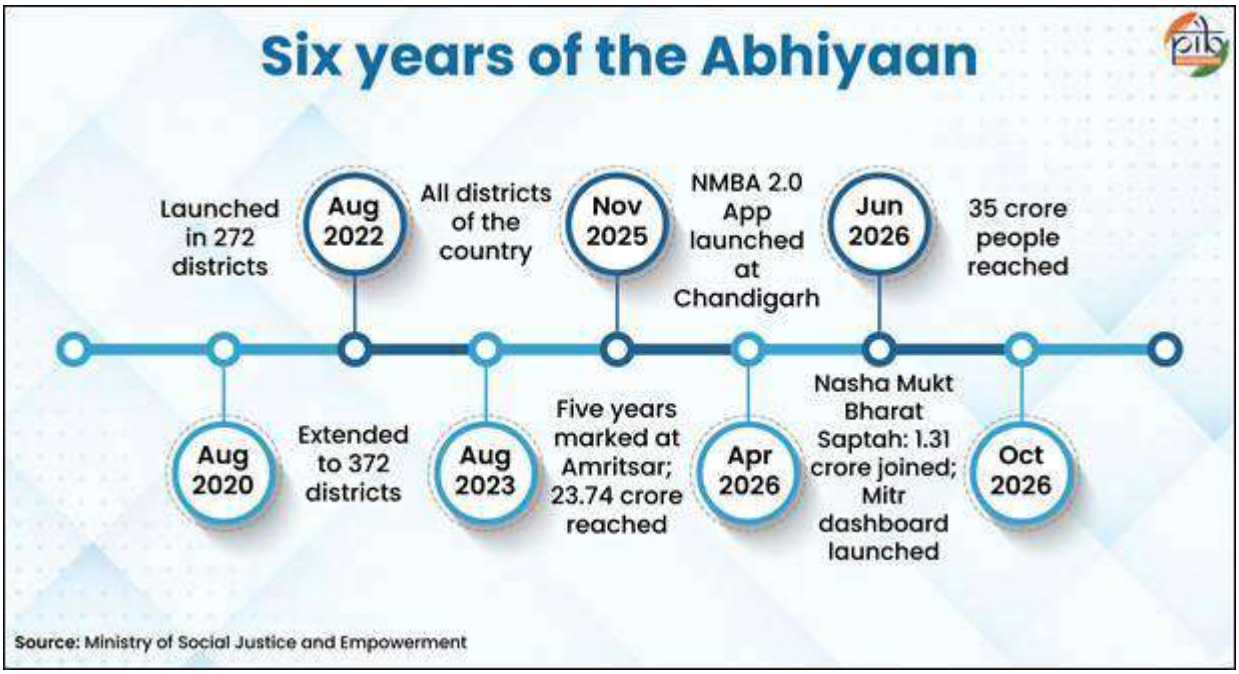
جموں وکشمیر: ایک ایسا نمونہ جسے دیگر علاقوں میں بھی اپنایا جاسکتا ہے

جموں وکشمیر میں اس مہم کے ذریعے 1.26 کروڑ سے زائد افراد تک رسائی حاصل کی گئی ہے، جن میں 72.26 لاکھ نوجوان اور 54.04 لاکھ خواتین شامل ہیں۔2 نومبر 2026 تک 11,152 نشہ مکتی متروں نے بھی اس مہم میں شمولیت اختیار کی ہے۔وزارت اس مرکز کے زیرانتظام علاقے میں نشے کے عادی افراد کی بازآبادکاری کے ایک مربوط مرکز (آئی آر سی اے)، 3 او ڈی آئی سی مراکز، 2 سی پی ایل آئی مراکز، 6 ڈی ڈی اے سی مراکز اور 21 اے ٹی ایف مراکز کو معاونت فراہم کررہی ہے۔اس علاقے سے ہیلپ لائن پر 11 ہزار سے زائد کالز بھی موصول ہوچکی ہیں۔

22 اکتوبر 2026 کو وزارتِ سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات کے سکریٹری نے مرکز کے زیرانتظام علاقے کی سماجی بہبود کی اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے منشیات کے استعمال کے خلاف حکومت کے تمام محکموں کی مربوط کوششوں پر مشتمل اس مہم کو ایک ایسا نمونہ قرار دیا جسے ملک کے دیگر حصوں میں بھی اپنایا جاسکتا ہے۔ ''نشہ مکت جموں وکشمیر 100 روزہ ابھیان'' کے تحت نشے کے علاج کے مراکز نے 66,500 سے زائد بیرونی مریضوں کا علاج کیا۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج، سری نگر نے ''سرکل آف کیئر'' کا ایک ایسا نمونہ پیش کیا، جس کے تحت کسی فرد کے اسپتال میں داخلے سے لے کر علاج، بازآبادکاری، معاشرے میں دوبارہ شمولیت اور طویل مدتی نگرانی تک مسلسل نگہداشت فراہم کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ،

منشیات کے استعمال سے متاثرہ افراد کے لیے مجوزہ ''بازآبادکاری اور سماجی و اقتصادی بحالی اسکیم 2026'' میں صحت یابی کے لیے تین سالہ لائحۂ عمل پیش کیا گیا ہے۔

آئندہ کا لائحۂ عمل



نشہ آور اشیا کے استعمال کی وسعت اور طریقۂ کار سے متعلق دوسرے قومی سروے کے ذریعے ملک کو پہلی مرتبہ ضلعی سطح پر تخمینے حاصل ہوں گے، جن کے نتائج 2027 میں متوقع ہیں۔ چنتن شِوِروں اور ریاستی حکومتوں، غیر سرکاری تنظیموں، امدادی گرانٹ حاصل کرنے والے اداروں، ماہرین نیز صحت، تعلیم اور جیلوں سے متعلق وزارتوں اور محکموں کے ساتھ علاقائی مشاورت کے بعد این اے پی ڈی ڈی آر کی از سر نو تشکیل کا عمل بھی جاری ہے۔ اس سلسلے میں ماہرین کی ایک کمیٹی اس کی رہنما ہدایات پر نظر ثانی کر رہی ہے۔

ستمبر 2026 میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انسدادِ منشیات ٹاسک فورسز کے سربراہان کی تیسری قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک 31 دسمبر 2029 تک اجتماعی کوششوں کے ذریعے منشیات کی تجارت کا مکمل خاتمہ کرے گا۔ انہوں نے 2047 تک وکست بھارت کے تصور میں نوجوانوں کے تحفظ کو بھی اہم مقام دیا۔ نشہ مکت بھارت ابھیان اسی عزم کے تحت منشیات کی طلب میں کمی لانے کی کوششوں کا ایک اہم حصہ ہے، جس کا مقصد باخبر برادریوں کی تشکیل، نشے کی ابتدائی روک تھام، علاج کی آسان دستیابی اور متاثرہ افراد کی عزت و وقار کے ساتھ معاشرے میں دوبارہ شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔

چھ برسوں کے دوران یہ مہم 272 اضلاع تک محدود ایک مہم سے ترقی کر کے 35 کروڑ افراد کی عوامی تحریک بن چکی ہے۔ اس میں 2 لاکھ سے زائد نشہ مکتی مترو ں نے اپنا اندراج کرایا ہے اور ملک بھر میں پانچ اقسام کے مراکز پر مشتمل علاج کا ایک وسیع نیٹ ورک قائم ہو چکا ہے۔ ہیلپ لائن 14446 آج بھی ہر ضرورت مند فرد کے لیے مدد حاصل کرنے کا پہلا ذریعہ ہے۔

حوالہ جات

وزارتِ سماجی انصاف و تفویضِ اختیارات:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2326763
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2247770
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2282425
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2191297
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2281067
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2293976
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2273549
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2237623
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2255464
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2291282
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2155555
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2261469
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2291288
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2307945
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2274105
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2278199
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2295740
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2327570
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2326852
https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=188688
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2285464
https://www.dosje.gov.in/organisation/nasha-mukt-bharat-abhiyaan/
https://www.dosje.gov.in/schemes-and-services/national-action-plan-for-drug-demand-reduction/
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1897001
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2334758

وزارتِ داخلہ:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146784

خواتین و بچوں کی ترقی کی وزارت:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2247567

وزارتِ خزانہ:

https://www.indiabudget.gov.in/doc/eb/sbe93.pdf